



سوال

(312) امام کو نماز ختم کرنے کے بعد آیا خیال آیا کہ وہ توبے وضو تھا اس صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام نے جماعت کرائی نماز ختم کرنے کے بعد اس کو خیال آیا کہ اس نے بے وضو نماز پڑھائی ہے ایسی صورت میں مقتدیوں کی نماز ہوئی یا نہیں صرف امام نماز دہرانے یا مقتدی بھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں ائمہ مختلف ہیں۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ و امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ و امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مقتدیوں کی نماز صحیح ہوگئی ان کو نماز لوٹانے کی ضرورت نہیں۔ صرف امام کی نماز باطل ہوئی اس لیے فقط وہی نماز دہرانے۔ یہ تینوں امام اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں۔

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلون لکم فان اصابوا فکم ولکم وان اخطوا فکم وعلیکم (احمد وبخاری) قال فی المنتقی وقد صح عن عمرانہ صلی بالناس وهو جنب ولم یعلم فاما ولم یعدوا واذکذک عثمان وروی عن علی من قوله رضی اللہ عنہ انتہی قال الحافظ و فی روایة لا احمد فان اصابوا الصلوة لوقتہا و اتوا الرکوع والسجود فی لکم ولکم فذا بین ان المراد ما هو اعم من اصابة الوقت قال ابن المنذر هذا الحدیث یرد علی من زعم ان صلوة الامام اذا فسدت فسدت صلوة من خلفه قال الشوکانی قوله وان اخطوا ای ارتکبوا الخیبة ولم یرد الخفاء المقابل للعد لانه لا اثم فیہ واستدل به البغوی علی انه یصح صلوة المومنین اذا کان امامهم محدثا وعلیہ الاعداء قال فی الفتح واستدل به غیرہ علی اعم من ذک و هو صیحة الانتقام بن یسئل بشتی من الصلوة وکنا کان او غیرہ اذا تم الماموم وهو وجه للشافعی بشرط ان یتكون الامام الخلیفة اوانا نیه والاصح عند ہم صیحة الاقتداء الا لمن علم انه ترک واجبا ومنهم من استدل به علی الجواز مطلقا قال الشوکانی وهو الظاهر عن الحدیث ویؤیدہ مارواه المصنف عن الثلاثة الخلفاء رضی اللہ عنہم انتہی (نیل الاوطار ج ۳ ص ۵۳)

اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک امام اور مقتدی دونوں کی نماز باطل ہوگئی دونوں کو نماز دہرانی چاہیے دلیل میں یہ حدیث پیش کرتے ہیں۔

«الامام ضامن المؤمن» (احمد ابوداؤد وترمذی، ابن حبان ابن خزیمہ حاکم عن ابی ہریرۃ)

میرے نزدیک ائمہ ثلاثہ کا مسلک راجح اور قوی ہے۔ (محدث دہلی جلد نمبر ۸ شماره نمبر ۸)

فتاویٰ علمائے حدیث



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

كتاب الصلاة جلد 1 ص 241-242

محدث فتوى